اگست ۲۰۰۹

خالد اسحاق

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

Scanned with CamScanner

ردیف رسول صلی اللہ علیہ وسلم جناب عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

ان مضامین کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عوام کو اصحاب رسول ﷺ کا تعارف کروایا جائے اور ان کی خدمات پر روشنی ڈالی جائے ہمارے ہاں چند اصحابؓ کے بارے لوگوں کو علم ہے۔ باقی اصحابؓ رسول کی خدمات سے عام لوگ لاعلمی کا شکار ہیں۔

جناب عقبہ بن عامر جہنیؓ رسول اللہ ﷺ کے اس جلوس کا مشاہدہ نہ کر سکے جب مدینہ کی وادی اس کے لوگ آپ کے انتظار میں تھی اور آمد رسول مکہ سے مدینہ طے ہو چکی تھی، بھولی بھالی بچیاں اپنے ہاتھوں میں دف لیے پڑھ رہی تھیں "ثنیۃ الوداع کی گھاٹیوں سے طلوع ہو کر ماہ کامل ہمارے سامنے آ گیا۔ جب تک بلانے والا اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا رہے ہمارے اوپر اس کا شکر واجب ہے"(۱) لوگ نبی رحمت ﷺ اور ان کے رفیق جناب ابوبکر صدیقؓ کی ملاقات کی خوشی میں گھروں کے دروازوں اور مکانوں کی چھتوں پر آ گئے تھے۔ جناب عقبہ بن عامر جہنیؓ کی محرومی کی وجہ یہ تھی کہ وہ اپنی بکریوں کو لے کر چرانے کے لیے وادیوں کی طرف نکل گئے تھے، کیونکہ بھوک پیاس کی وجہ سے ان کے ہلاک ہو جانے کا اندیشہ تھا جو کہ ان کا کل سرمایہ تھیں۔

فرحت وسرور کی وہ کیف پرور فضا جو مدینہ پر چھائی ہوئی تھی اور اس کی ضیا باریوں سے سارے کہسار و بیابان جگمگا اٹھے تھے دوسروں کی طرف اس کی خوشخبری جناب عقبہؓ کے کانوں میں بھی پہنچ گئی، حالانکہ وہ مدینہ سے دور وسیع میدانوں میں اپنی بکریاں چراتے پھر رہے تھے۔

نبی کریم ﷺ سے ان کی ملاقات کیسے اور کن حالات میں ہوئی؟ اس کی تفصیل ہم انہیں کے الفاظ میں ہدیہ قارئین کر رہے ہیں:-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو میں اس وقت اپنی بکریوں میں تھا۔ آپ ﷺ کی تشریف آوری کی خبر جیسے ہی مجھے ملی، میں نے بکریوں کو وہیں چھوڑا اور بلا تاخیر آپ ﷺ سے ملنے کے لیے مدینہ روانہ ہو گیا اور بارگاہ نبوی ﷺ میں پہنچ کر عرض کیا "اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ میری بیعت قبول فرمائیں گے؟"

"تم کون ہو؟" آپ ﷺ نے پوچھا۔

"عقبہ بن عامر جہنیؓ"۔ میں نے جواب دیا۔

"کون سی بیعت تمہیں پسند ہے۔ تم بیعت اعرابیہ کرو گے یا بیعت ہجرت؟" آپ ﷺ نے پوچھا۔

"بیعت ہجرت" میں نے جواباً عرض کیا۔

اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے بھی انہیں باتوں پر بیعت کی جن پر اور مہاجرین سے لی تھی۔ پھر میں آپ ﷺ کی خدمت میں ایک رات گزار کر واپس اپنی بکریوں میں آ گیا۔

ہم لوگ کل بارہ آدمی تھے جو اسلام لانے کے بعد اپنی بکریاں چرانے کے لیے مدینہ منورہ سے دور وادیوں میں اقامت گزین تھے۔ ایک دن ہمارے ایک ساتھی نے کہا "اگر ہم رسول اللہ ﷺ سے دین سیکھنے اور ان کے اوپر آسمان سے نازل ہونے والی وحی کو سننے کے لیے باری باری خدمت اقدس میں حاضری نہ دے سکیں تو ہمارے اندر خیر کی کوئی بات نہ ہو گی۔ مناسب یہ ہے کہ روزانہ ہم میں سے ایک آدمی یثرب جائے اور اپنی بکریاں باقی ساتھیوں کی حفاظت میں چھوڑ جائے"۔ میں نے کہا کہ "تم لوگ یکے بعد دیگرے رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ اور ہر جانے والا اپنی بکریاں میرے حوالے کر جایا کرے۔ میں اپنی بکریوں کے بارے میں بہت محتاط رہتا تھا اور انہیں کسی کے سپرد کر جانا مجھے گوارا نہ تھا۔

اس کے بعد سے روزانہ صبح کو میرا ایک ساتھی نبی ﷺ کی خدمت میں جاتا اور اس کی بکریوں کو چرانے کی ذمہ داری میں انجام دیتا، اور واپسی پر میں وہ تمام باتیں اس سے پوچھ کر معلوم کر لیتا جو وہاں سے سن کر اور دیکھ کر وہ آتا تھا۔

لیکن چند روز کے بعد میں نے اپنے آپ سے کہا "تمہارا برا ہو۔ کیا تم ان چند حقیر سی بکریوں کو رسول اللہ ﷺ کی صحبت اور ان سے براہ راست اور بالمشافہ دین سیکھنے پر ترجیح دینا چاہتے ہو"۔ پھر میں اپنی بکریوں سے کنارہ کش ہو کر مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہو گیا تاکہ وہاں پہنچ کر رسول اللہ ﷺ کے زیر ہمسائیگی مسجد نبویؐ میں قیام کروں۔

یہ اہم فیصلہ کرتے ہوئے جناب عقبہؓ اپنے مستقبل کے بارے میں نا آشنا تھے اور آنے والے اپنے مقام کا تعین نہ کر سکتے تھے، کہ جس کے بارے میں صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتے تھے۔

مدینہ منورہ آ کر جناب عقبہ بن عامرؓ نے مستقل طور پر رسول اللہ ﷺ کی صحبت اختیار کر لی۔ وہ سائے کی طرح ہمیشہ آپ ﷺ کے ساتھ رہتے۔ جہاں تشریف لے جاتے، آپ ﷺ کے خچر کی لگام ان کے ہاتھ میں ہوتی۔ جدھر بھی رخ کرتے وہ ہمیشہ آپ ﷺ کے آگے آگے چلتے اور بسا اوقات آپ ﷺ

(۱) بیہقی بہ حوالہ سیرت النبیؐ /امام ابن کثیر ۱:۲۷۵ (۲) صحیح مسلم، کتاب فضائل القرآن (۳) بحر متوسط میں واقع ایک جزیرہ قبرص کے مغربی اور ترکی کے جنوب مغربی سمت میں ہے۔

انہیں اپنی سواری پر اپنے پیچھے بٹھا لیتے تھے۔ جس کی وجہ سے وہ ''ردیف رسول اللہ ﷺ'' کے لقب سے پکارے جانے لگے۔ بارہا ایسا بھی ہوتا کہ نبی ﷺ خود اپنی سواری سے اتر جاتے تاکہ وہ سوار ہو جائیں اور آپ ﷺ خود پاپیادہ چلیں۔ خود ان کا بیان ہے کہ ''ایک دفعہ میں رسول اللہ ﷺ کے خچر کی لگام تھامے مدینہ کے ایک بن میں آپ ﷺ کے آگے چل رہا تھا۔ آپ نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ''عقبہ! کیا تم سوار نہیں ہو گے؟''۔ میرے دل میں آیا کہ کہہ دوں ''نہیں'' مگر پھر اس خوف سے کہ کہیں اس میں نبی ﷺ کی نافرمانی نہ ہو جائے، میں نے کہا ''جی ہاں اے اللہ کے نبی ﷺ''۔ تب آپ ﷺ اپنے خچر سے نیچے اتر آئے اور میں امتثال امر کے طور پر سوار ہو گیا اور آپ ﷺ پیدل چلنے لگے۔ تھوڑی دیر کے بعد میں نیچے اتر آیا اور رسول اللہ ﷺ سوار ہو گئے۔ پھر آپ نے فرمایا ''عقبہ! میں تم کو دو بے مثل سورتیں بتاؤں؟'' میں نے کہا ہاں اے اللہ کے رسول ﷺ! ضرور بتائیں''۔

تب آپ ﷺ نے مجھے ''قل اعوذ برب الفلق'' اور ''قل اعوذ برب الناس'' پڑھایا۔ اس کے بعد جب نماز کھڑی ہوئی تو آپ ﷺ نے امامت فرمائی اور انہیں دونوں سورتوں کو اس نماز میں پڑھا اور مجھ سے فرمایا ''سونے سے پہلے اور نیند سے بیدار ہونے کے بعد ان دونوں سورتوں کو ضرور پڑھ لیا کرو'' (۲)۔ اس کے بعد سے میں زندگی بھر اس وظیفے پر عمل پیرا رہا۔

جناب عقبہ بن عامر جہنیؓ نے صرف دو چیزوں علم اور جہاد پر اپنی تمام توجہ مرکوز کر دی تھی اور اپنی تمام ظاہری اور باطنی صلاحیتوں کو ان کے لیے وقف کر دیا تھا۔ وہ علم کے گہرے اور میٹھے چشمے --- چشمہ نبوت سے خوب خوب سیراب ہوئے اور مختلف اصناف علم میں رسول اللہ ؐ سے کسب فیض کیا۔ حتیٰ کہ قرآن و حدیث، تفقہ فی الدین و فرائض، ادب و فصاحت اور شعر و شاعری میں درجہ کمال کو پہنچ گئے۔ آپؓ نہایت خوش گلو شخص تھے۔ قرآن نہایت خوش الحانی اور ترتیل کے ساتھ پڑھتے۔ رات کے سناٹے اور پرسکون فضا میں کتاب اللہ کی طرف متوجہ ہو جاتے اور تلاوت شروع کرتے تو صحابہ کرامؓ ان کی قرات کو سننے کے لیے ہمہ تن گوش ہو جاتے۔ سننے والوں کے دلوں میں سوز و گداز ہو جاتا اور آنکھیں اشک ریز ہو جاتیں۔

انتقال کے بعد جناب عقبہ بن عامرؓ اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا ایک مصحف چھوڑ گئے تھے۔ یہ مصحف مصر کی ایک جامع مسجد جامع عقبہ بن عامر میں بہت زمانے تک موجود تھا۔ جس کے آخر میں ''کتبہ، عقبۃ بن عامر الجہنی'' کے الفاظ درج تھے۔ یہ مصحف دنیا میں پایا جانے والا قدیم ترین مصحف تھا، لیکن یہ بھی ہمارے دیگر قدیم اور بیش قیمت سرمایوں کی طرح زمانے کی دست برد سے بچ نہ سکا۔

اور جہاں تک جہاد میں ان کی سرگرمیوں اور کارناموں کا تعلق ہے، تو اتنا ہی جان لینا کافی ہے کہ جناب عقبہ بن عامرؓ غزوہ احد اور اس کے بعد تمام غزوات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شریک رہے۔ وہ ان جانبازوں میں سے ایک تھے جنہوں نے فتح دمشق کے موقع پر غیر معمولی شجاعت اور ہمت و مردانگی کا مظاہرہ کیا اور دشمن کے چھکے چھڑا دیے۔ جناب ابو عبیدہ ابن جراحؓ نے اس صلہ میں ان کو اس اعزاز سے نواز کہ فتح دمشق کی خوش خبری انہیں کے ذریعہ سے امیر المومنین جناب عمر بن خطابؓ کی خدمت میں مدینہ بھجوائی۔ وہ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک آٹھ دن سات راتیں کہیں رکے بغیر تیز رفتاری کے ساتھ سفر کر کے وہاں پہنچے اور جناب عمرؓ کو فتح عظیم کی خوش خبری سنائی۔ وہ اس لشکر اسلام کے قائدین میں سے تھے جس نے مصر کو فتح کیا تھا اور اس کا بدلہ امیر المومنین جناب معاویہ بن ابی سفیانؓ نے یہ دیا کہ انہیں وہاں کا گورنر مقرر کر دیا۔ وہ تین سال تک اس عہدے پر فائز رہے۔ پھر جناب معاویہؓ نے انہیں جہاد کے لیے بحرابیض متوسط میں واقع جزیرہ روڈس (۳) بھیج دیا۔

جہاد سے ان کے شوق و تعلق کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے جہاد سے متعلق بہت سی احادیث نبوی ﷺ کو اپنے سینے میں محفوظ کر لیا تھا اور ان کی روایت خاص طور پر مسلمانوں سے کرتے تھے۔ وہ بڑی جانفشانی اور شوق و دلچسپی کے ساتھ تیر اندازی کی مشق کرتے اور اس میں غیر معمولی مہارت پیدا کرنے کی کوشش کرتے۔

جناب جناب عقبہؓ مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو مصر میں تھے، اپنے لڑکوں کو پاس بلا کر یہ نصیحت کی۔ میرے جگر گوشو! میں تم کو تین باتوں سے روکتا ہوں ان کی سختی کے ساتھ پابندی کرنا:

(1) رسول اللہ ﷺ کی حدیث کبھی کسی غیر ثقہ سے قبول نہ کرنا۔

(2) کبھی قرض نہ لینا خواہ تم فقر و احتیاج کے اس درجہ تک پہنچ جاؤ کہ تمہیں کمبل اور معمولی کپڑے پہننے پڑیں۔

(3) اشعار کبھی نہ لکھنا، کہ اس کی مشغولیت کے نتیجے میں تمہارے دل قرآن سے غافل ہو جائیں۔

جب ان کی وفات ہو گئی تو انہیں جبل مقطم کی تلی میں دفن کیا گیا۔ پھر جب لوگ ان کے ترکے کی طرف متوجہ ہوئے تو معلوم ہوا کہ انہوں نے ستر سے اوپر کمانیں چھوڑی ہیں اور ہر کمان کے ساتھ ترکش اور تیر بھی ہیں۔ ان کے متعلق ان کی یہ وصیت موجود تھی کہ انہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دیا جائے۔

اللہ تعالیٰ قاری، عالم اور غازی جناب عقبہ بن عامر جہنیؓ کے چہرے کو شاداب رکھے اور انہیں اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے بہترین اجر سے نوازے۔ آمین۔

بحر الغرائب

تجلیات ربانی فی خواص اسماء رحمانی

قسط 11

زیرنظر مضمون عربی کتاب ''بحر الغرائب'' کے ترجمے پر مشتمل ہے۔ مجھے یقین ہے کہ قارئین ہماری اس محنت سے جو ہم عربی کتب کو اردو میں شائع کرنے کے لیے کر رہے ہیں مستفید ہوں گے اور ہمارے کام کو سراہیں گے۔ ایڈیٹر راہنمائے عملیات

المذل

یعنی حقارت اور ذلت دینے والی ذات

یہ اسم مظلوموں کے لیے نہایت مفید ہے کیونکہ اس کی برکت سے مظلوم ظالموں کے ظلم سے محفوظ رہتے ہیں۔ جو شخص اس اسم کا عامل بننا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اپنے اعمال کو شریعت کے مطابق ڈھال لے اور اس سے کوئی بھی ایسا عمل صادر نہ ہو جو شریعت کا مخالف ہو، اس اسم کا ورد کرنے کا مقصد یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کرے۔

اہل طریقت فرماتے ہیں اگر کسی شخص کا دشمن نہایت طاقتور ہو، ظالم و جابر و قاہر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور پھر اپنی پیشانی زمین پر رکھ کر نہایت عاجزی کے ساتھ 75 مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اسے ظالم دشمن کے شر سے محفوظ رکھے اور اس کے دشمن کو ذلیل و رسوا کرے اور اس دشمن کو اس کے منصب و مرتبے سے، جہاں کہیں بھی ہو، معزول کرے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں۔ اگر کسی شخص کا کوئی طاقتور دشمن ہو یا کوئی شخص کسی ظالم کے ظلم کا شکار ہو یا کسی لشکر جرار کا سامنا ہو یا دشمن نے شہر کا محاصرہ کر رکھا ہو اور دفاع و بچاؤ کی کوئی تدبیر نہ ہو اور وہ شخص ہر طرف سے عاجز آ چکا ہو۔ جب اس طرح کی صورتحال درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ دشمن کو دفع کرنے کی نیت سے 31 دن تک روزانہ 10,000 مرتبہ اس اسم کا ورد جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دشمن کو پسپا کر دے گا اور وہ محاصرہ چھوڑ کے بھاگ جائے گا۔ اگر اس اسم کا عامل دشمن کو ہلاک کرنے کی نیت سے 40 دن تک یہ عمل جاری رکھے تو اس اسم کی برکت سے وہ دشمن فرار ہو جائے گا۔

بزرگ فرماتے ہیں اس اسم کے ذریعے عطارد سیارے کو تسخیر کیا جا سکتا ہے جس کے بہت سے فائدے ہیں۔ اگر کوئی شخص عطارد کو تسخیر کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ تمام ضروری شرائط کی 60 دن تک مکمل پاسداری کرے اور اگر تمام شرائط کی پاسداری نہیں کر سکتا تو 40 دن تک اس عمل کو جاری رکھے۔ روزانہ 10,000 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ اس تمام عرصے میں لوگوں سے میل جول ترک کیے رکھے۔ عطارد کا خیال اپنے ذہن میں رکھے اور اپنی نیت درست رکھے۔ اتوار اور منگل کے دن شرائط کی پاسداری کرے اور عطارد کی شکل کو اپنے سامنے حاضر تصور کرے اور اس اسم کے عامل کی صحبت اختیار کرے۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو 60 یا 90 دن تک عطارد کو اپنے سامنے تصور کرے اور اس سے کہے اے اللہ کے بندے اللہ تعالیٰ تجھ سے یہ بات طلب کرتا ہے کہ تو میرے عمل کے مقصد کو پورا کر دے۔ تیری حاضری کا مقصد مدد اور علم حاصل کرنا ہے۔ یاد رہے کہ یہاں عطارد سے مراد عطارد کا فرشتہ ہے جو عامل کے سامنے حاضر ہوتا ہے۔ اس کے عامل کو

چاہیے کہ وہ اس فرشتے کے سامنے زیادہ سے زیادہ وضاحتیں پیش کرے تا کہ وہ فرشتہ اسے اپنی مہر والا وہ مکتوب عطا کرے جس پر اس کا نام تحریر ہے۔
عامل کو چاہیے کہ وہ فرشتے سے اس کا نام دریافت کرے تا کہ بوقت ضرورت اس سے کام لیا جا سکے پھر جب بھی عامل سات مرتبہ اس کا نام پڑھے گا تو وہ فرشتہ عطارد کے ہمراہ اس کے پاس آ جائے گا اور اس کا کام پایہ تکمیل تک پہنچانے میں مدد دے گا اور یہ اس اسم کے خواص میں سے ایک خاصیت ہے۔ اگر اس اسم کا عامل "یامذل" کا ورد کرے تو اس کی مراد بہت جلد پوری ہو جائے گی۔ اس کی لوح درج ذیل ہے۔

۷۸۶

یا	م	ز	ل
ز	ل	یا	م
ل	ز	م	یا
م	یا	ل	ز

۷۸۶

۱۸۵	۱۹۸	۱۹۵	۱۹۲
۱۹۶	۱۹۱	۱۸۶	۱۹۷
۱۹۰	۱۹۳	۲۰۰	۱۸۷
۱۹۹	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۴

السمیع

یعنی وہ ذات جو آسمان و زمین کی ہلکی سے ہلکی آواز سننے کی صلاحیت رکھتی ہے

اہل حقیقت فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کا عامل بننا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی زبان اور کانوں کو جھوٹ اور غیبت سے محفوظ رکھے۔ یعنی حرام گفتگو کرنے اور سننے سے پرہیز کرے۔ اس اسم کا ورد کرتے ہوئے تمام ضروری شرائط کی پاسداری کرے تا کہ وہ مستجاب الدعوات بن سکے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید فرقان حمید میں اپنے دیگر صفاتی ناموں کے ساتھ اس اسم کا ذکر بھی کیا ہے۔ ہر وہ آیت یا دعا جس میں لفظ سمیع یا علیم استعمال ہوا ہو اس کے بے شمار خواص ہوتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کے وقت 3 مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

"بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم"۔

(اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام کے ساتھ وہ اللہ تعالیٰ جس کے نام کی برکت کی وجہ سے زمین و آسمان کی کوئی شے کسی بھی قسم کا کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ (اللہ تعالیٰ) سننے والا اور جاننے والا ہے)۔

پھر وہ شخص دونوں ہاتھوں پر پھونک مار کر وہ دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے ایسا شخص سارا دن کسی ناپسندیدہ صورتحال کا شکار نہیں ہوگا اور نہ ہی کسی قسم کے عذاب یا مشکل کا سامنا کرے گا۔ اسی طرح اگر کوئی شام کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو ساری رات ان تمام چیزوں سے محفوظ رہے گا۔

جو شخص روزانہ فجر کی نماز کے بعد کوئی دنیاوی گفتگو کیے بغیر 7 مرتبہ یہ دعا پڑھ لے۔

"فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم"

(اور عنقریب اللہ تعالیٰ ان کے لیے کافی ہوگا اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے) تو اللہ تعالیٰ ان کلمات قرآنی کی برکت سے اس دن کے اس شخص کے تمام کام پورے کر دے گا۔

اور اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد کھڑے ہو کر اس اسم کے ورد کو اپنا معمول بنا لے تو وہ کبھی بھی کسی کا محتاج نہیں ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کاملہ کے تحت اس کی تمام مرادیں پوری کر دے گا۔

اگر کوئی شخص شرف شمس کے وقت اس آیت کو مندرجہ ذیل طریقہ کے ساتھ مربع کی شکل میں تحریر کرے اور پھر اپنے پاس رکھے تو وہ لوگوں کے نزدیک پسندیدہ شخصیت کا مالک بن جائے گا۔

اگر ممکن ہو تو اسے سونے کے ساتھ کاغذ پر تحریر کرے اور درجات اور شرف والی ساعات کا خیال رکھے۔ شمس اور قمر اس دوران نحوست سے دور ہوں۔

خود کو خوشبو میں بسائے تو ایسا شخص حاکمان وقت کی نظر میں مقرب و محترم اور لوگوں کے نزدیک معزز ہو جائے گا۔ لوگوں کی حاجات اس کے ذریعے پوری ہوں گی اور اس کے تمام کام اس طرح سے پایہ تکمیل تک پہنچیں گے جس کا اس نے تصور بھی نہیں کیا ہوگا۔

جاری ہے.....

کواکبی نظرات اور خاص عملیات

ماہ اگست کے حوالے سے تحریر شدہ یہ اعمال صرف اس ماہ ہی کیے جاسکتے ہیں۔

قارئین راہنمائے عملیات' خالد روحانی جنتری اور خالد ہندی جنتری کو سلام۔

خاتمہ خاندانی رنجشیں

عطارد تسدیس زہرہ

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	05-08-2009	08-08-2009	11-08-2009
وقت	18:18	08:53	18:17

عطارد اور زہرہ کی اس تسدیس کو ہم آج ایسے معاملے کے حل کے لیے استعمال کریں گے جو کہ ہمارے معاشرے میں کافی عام ہے مگر اس کی طرف توجہ کم دی جاتی ہے۔

چھوٹی چھوٹی باتوں کے اوپر خاندان کے لوگوں کے درمیان میں اختلافات ہو جاتے ہیں جو کہ بڑھ کر رنجشوں اور دلوں میں دوری پیدا کرنے کا باعث بن جاتی ہے۔ اس سے جہاں لڑنے والے لوگ متاثر ہوتے ہیں وہاں اردگرد کے لوگ بھی اس لپیٹ میں آجاتے ہیں۔

ذیل میں ایک ایسا عمل دیا جارہا ہے کہ جس کو جب آپ استعمال میں لے کر آئیں گے اور اس مسئلہ سے نجات حاصل کر لیں گے اور یہ سب کچھ ایسے طریقے سے ہوگا کہ آپ بھی حیران ہو جائیں گے۔ ذیل میں دیئے گئے نقوش میں سے آتشی کو جلا دیں اور بادی کو بہا دیں۔ خاکی کو کسی باغ میں دفنا دیں اور بادی کو کسی پھلدار درخت کی شاخ سے باندھ دیں۔ عمل کے بعد حسب توفیق کوئی جانور بطور صدقہ دے دیں۔

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

۷۸۶

یا اللہ — یا اللہ

۱۴۴	۱۴۷	۱۵۰	۱۳۷
۱۴۹	۱۳۸	۱۴۳	۱۴۸
۱۳۹	۱۵۲	۱۴۵	۱۴۲
۱۴۶	۱۴۱	۱۴۰	۱۵۱

یا اللہ — یا اللہ

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش

۷۸۶

یا اللہ — یا اللہ

۱۳۷	۱۵۰	۱۴۷	۱۴۴
۱۴۸	۱۴۳	۱۳۸	۱۴۹
۱۴۲	۱۴۵	۱۵۲	۱۳۹
۱۵۱	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۶

یا اللہ — یا اللہ

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۷۸۶

یا اللہ — یا اللہ

۱۴۷	۱۴۴	۱۳۷	۱۵۰
۱۳۸	۱۴۹	۱۴۸	۱۴۳
۱۵۲	۱۳۹	۱۴۲	۱۴۵
۱۴۱	۱۴۶	۱۵۱	۱۴۰

یا اللہ — یا اللہ

آبی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۷۸۶

یا اللہ   یا اللہ

۱۴۷	۱۴۴	۱۳۷	۱۵۰
۱۳۸	۱۴۹	۱۴۸	۱۴۳
۱۵۲	۱۳۹	۱۴۲	۱۴۵
۱۴۱	۱۴۶	۱۵۱	۱۴۰

یا اللہ   یا اللہ

مالی مسائل کا حل

مریخ تثلیث مشتری

	ابتداءِ نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	12-08-2009	13-08-2009	15-08-2009
وقت	15:06	21:30	03:58

وہ لوگ جو مالی لحاظ سے کمزوری کی حالت میں ہوں اور اِس بات کے خواہشمند ہوں کہ دولت کی دیوی اُن پر بھی مہربان ہو جائے تو اُن لوگوں کے لیے اس نظراتی وقت کا استعمال بہت سود مند رہے گا۔ اِس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ لوگ جو بہتر مالی حالت میں ہیں وہ اِس کو استعمال نہیں کر سکتے ہیں۔ ایسا بالکل بھی نہیں ہے۔ ہر خاص و عام اِس وقت کو استعمال میں لاسکتا ہے۔ اب بات استطاعت کی ہے۔ جس کی جتنی پہلی ہے وہ اُس کے مطابق کام کرے۔ اللہ نے چاہا تو ہر ایک کو اس نظراتی وقت کے ثمرات کا حصول ہوگا۔

زیل میں ایک عمل دیا جارہا ہے۔ اس کا رف کام آپ پہلے مکمل کر لیں تا کہ آپ کو عین وقت پر مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ عمل تیار کرنے کے اوقات کے دوران نیچے دیے گئے تکسیری نقش کو دو کی تعداد میں تیار کریں۔ ایک کو آپ نے اپنے کاروبار، دفتر یا دکان کوئی بھی جگہ ہو۔ اُس کی دیوار پر لٹکا دیں۔ دوسرے کو پانی میں ڈال کر رکھیں اور اِس پانی کو گھر اور کام کی جگہ پر چھڑکاؤ کریں۔ اللہ نے چاہا تو ایسی کوئی بات نہیں جو آپ کو مالی معاملات میں تیزی اور بہتری نہ لا سکے۔ بعد اور قبل از عمل ایک جانور سُرخی مائل رنگت کا لے کر بطور صدقہ دے دیں۔ استعمال کے بعد وہی صدقہ پھر دے دیں۔

تکسیری نقش

ا ل ل ہ ن ا ف ع و ہ ا ب و ا س ع ر ب
ب ا ر ل ع ل س ہ ا ن و ا ب ف ا ع ہ و
و ب ہ ا ع ر ا ل ف ع ب ل ا ن و ہ ن ا
ا و ن ب ہ ہ و ا س ع ا ر ل ا ب ل ع ف
ف ا ع و ل ن ب ب ا ہ ل ہ ر و ا ا ع س
س ف ع ا ا ع ا و و ل ر ن ہ ب ل ب ہ ا
ا س ہ ف ب ع ل ا ب ا ہ ع ن ا ر و ل و
و ا ل س و ہ ر ف ا ب ن ع ع ل ہ ا ا ب
ب و ا ا ل ہ س ل و ع ہ ع ر ن ف ب ا
ا ب ب و ف ا ن ا ر ا ع ل ہ ہ ع س و ل
ل ا و ب س ب ع و ہ ف ہ ا ل ن ع ا ا ر
ر ل ا ا و ع ب ن س ل ب ا ع ہ و ف ہ
ہ ر ف ل و ا ہ ا ع ا ا و ب ع ل ب س ن
ن ہ س ر ب ف ل ل ع و ب ا و ہ ا ا ع
ع ن ا ہ ا س ا ر ہ ب و ف ا ل ب ل و ع
ع ع و ن ل ا ب ہ ل ا ا س ف ا و ر ب ہ
ہ ع ب ع ر و و ن ا ل ف ا س ب ا ہ ا ل
ل ہ ا ع ہ ب ا ع ب ر س و ا و ف ن ل ا

معاشرہ میں قدرو منزلت

شمس تسدیس مریخ

	ابتداءِ نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	14-08-2009	17-08-2009	20-08-2009
وقت	09:45	15:58	20:29

معاشرہ کے معززین میں شمار کیا جانا بڑا خوشگوار احساس دیتا ہے۔ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ جو معززین کی فہرست میں تو آتے ہیں مگر اُن کا ذاتی زائچہ اُن کو معززین میں شمار ہونے سے روکتا ہے۔ یہ وقت اُن لوگوں کے لیے نہایت موزوں ہے۔ اس کے علاوہ ہر وہ انسان جو اس بات کو محسوس کرتا ہے کہ وہ اپنے حلقہ احباب میں زیادہ مقبول نہیں ہے اور اس

لکھاری حضرات

راہنمائے عملیات، خالد روحانی جنتری، خالد ہندی جنتری یا "Far-zoq" کے لیے جو مضمون ارسال کریں وہ کاغذ کے ایک جانب صاف ستھرے تحریر ہوں۔ مضمون ہر لحاظ سے جامع ہو۔ شکریہ۔

بات کی وجہ سے دوسرے اُس سے اچھے طریقے سے پیش نہیں آتے ہیں۔ ایسے تمام لوگ نیچے دیئے گئے عمل کو استعمال میں لا سکتے ہیں۔ عمل سخت ہے کیونکہ دونوں کواکب جن کی نظر کو ہم استعمال میں لے کر آرہے ہیں وہ سخت بھی ہیں اور تیز رفتار بھی ہیں۔ اس لیے باشرع ہونے کی صورت میں اس کو آپ لکھیں نہیں تو کسی صاحب علم وعمل سے لکھوا لیں۔ قبل اور بعد از عمل سرخ یا سنہری مائل رنگت کا جانور ذبح کر کے بطور صدقہ دے دیں۔ ذیل میں دیئے گئے نقش کو آپ نے تیار کرنا ہے اور چڑھتے چاند کے پہلے اتوار کو صبح سورج نکلنے کے بعد آدھے گھنٹے کے اندر اندر پہن لیں۔ اللہ نے چاہا تو آپ یہ دیکھیں گے کہ کیسے آپ کو اپنے مقصد کا حصول ہوتا ہے۔ آپ ادارہ ہذا سے بھی اس عمل کو تیار کروا سکتے ہیں لیکن اس کے لیے ضروری یہ ہوگا کہ آپ قبل از وقت رابطہ کریں تا کہ آپ کا کام وقت پر پورا ہو۔

چال

٩	٢١	١٣	٥	١٧
٣	٢٠	٧	٢٤	١١
٢٢	١٤	١	١٨	١٠
١٦	٨	١٩	١٢	٤
١٥	٢٠	٢٥	٦	٢٣

نقش

جبرائیل

یا اللہ یا اللہ

٥٩٧	٦١٠	٦٠١	٥٩٣	٦٠٥
٥٩١	٦٠٨	٥٩٥	٦١٣	٥٩٩
٦١١	٦٠٢	٥٨٩	٦٠٦	٥٩٨
٦٠٤	٥٩٦	٦١٤	٦٠٠	٥٩٢
٦٠٣	٥٩٠	٦٠٧	٥٩٤	٦١٢

اسرافیل عزرائیل

محبوب کی محبت

زہرہ تسدیس زحل

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	18-08-2009	19-08-2009	20-08-2009
وقت	16:36	15:11	13:45

یہ وقت عاشقوں کے لیے ایک نیا پیغام لے کر آیا ہے۔ وہ تمام حضرات و خواتین اس عمل کو استعمال میں لا سکتے ہیں جو کہ کسی نہ کسی طرح محبت میں گرفتار ہیں۔ خاص طور پر وہ جو کسی سے پیار تو کرتے ہیں مگر سامنے والے کی طرف سے کوئی مثبت جواب نہیں ملتا ہے۔

ذیل میں ایک عمل دیا جا رہا ہے۔ آبی اور بادی چالوں کے ساتھ دو نقوش دیئے جا رہے ہیں۔ آپ ان نقوش کو سعد عمل کے لوازمات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے تیار کریں۔ جب آپ نقوش تیار کر لیں تو چڑھتے چاند کے کسی جمعہ کے روز بادی کو گلے میں پہن لیں اور آبی کو پانی میں بھگو کر خود بھی پئیں اور محبوب کو بھی پلائیں۔۔ بعد میں حسب توفیق غریبوں میں میٹھا بانٹ دیں۔ اللہ ہم سب کو اپنی پناہ میں رکھے۔

بادی چال

١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	٤

نقش

٧٨٦

یا اللہ یا اللہ

٩٥٢	٩٣٩	٩٣٢	٩٥٥
٩٣٣	٩٥٤	٩٥٣	٩٣٨
٩٥٧	٩٣٤	٩٤٧	٩٥٠
٩٣٦	٩٥١	٩٥٦	٩٣٥

آبی چال

١٤	١	٨	١١
٧	١٢	١٣	٢
٩	٦	٣	١٦
٤	١٥	١٠	٥

نقش

٧٨٦

یا اللہ یا اللہ

٩٥٥	٩٣٢	٩٣٩	٩٥٢
٩٣٨	٩٥٣	٩٥٤	٩٣٣
٩٥٠	٩٤٧	٩٣٤	٩٥٧
٩٣٥	٩٥٦	٩٥١	٩٣٦

خالد اسحاق راٹھور

آسان عملیات

پریشان کن زندگی

سائل نے خط میں کئی ایک مسائل کی تفصیل لکھی ہے جن میں سے زیادہ شدت کے حامل معاملات کو الگ کیا جائے تو بات کچھ یوں ہے کہ افراد خانہ طویل عرصہ سے مالی اور معاشی پریشانی کا شکار ہیں۔ آمدن میں اضافہ نہیں ہوتا۔ ملنے جلنے والے لوگوں کے ساتھ تعلقات میں خرابی در آتی جا رہی ہے۔ کئی طرح کی مشکلات ہیں وغیرہ وغیرہ۔

وہ تمام خاندان جو ایسے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں کے لیے ذیل میں ایک عمل تحریر کر رہا ہوں اس کو انجام دیں انشاء اللہ معاملات میں بہتری واقع ہوگی۔

گھر کا کوئی بڑا یا کوئی بھی فرد بعد فجر یہ پڑھائی کر کے چینی یا پینے کے پانی پر دم کر دے اور تمام لوگ اس کو استعمال میں لائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم: 7 مرتبہ

الحمد شریف: 7 مرتبہ

آیت 22 اور 23 سورہ حشر: 7 مرتبہ

یا اللہ: 1100 مرتبہ

اس پڑھائی کو کر کے تمام گھر والوں کا اور گھر کا تصور کر کے ان پر پھونک بھی دیں۔ بعد پڑھائی خلوص قلب کے ساتھ معاملات کی بہتری کے لیے اللہ سے دعا کریں انشاء اللہ بہتری ہوگی۔

ناقابل بیان مسائل

ایک سائل کا انتہائی درد بھرا خط ملا۔ صاحب خط تحریر کرتے ہیں کہ دو ایسے مسائل کا شکار ہیں کہ اللہ کا خوف نہ ہو تو پتا نہیں کیا کلمہ کفر ادا کر بیٹھیں۔ اچھے بھلے کھاتے پیتے گھرانے پر ایسے مسائل ٹوٹ پڑے ہیں کہ زندگی کا پہیہ اُلٹا چلنا شروع ہو گیا ہے۔ نظر ایسے آتا ہے کہ اب کام بنا کہ بنا لیکن عین موقعہ پر آ کر بنا بنایا کام اور اُمید مٹی میں مل جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو اِن مسائل سے محفوظ رکھے اور آپ کے مسائل میں آسودگی پیدا کرے۔ ذیل میں ایک عمل تحریر کر رہا ہوں کوشش کریں اس پر مکمل طور پر عمل پیرا ہوں۔ ذات الٰہی سے اُمید کامل ہے کہ آپ کے مسائل کا حل نکل آئے گا۔

بعد از فجر درج ذیل تسبیح کریں۔ تسبیح کی تعداد 2100 ہے اور اس کو روزانہ کرنا ہے اور مسلسل کرتے رہیں۔ چھوڑنا نہیں ہے۔ انشاء اللہ بہتری ہو گی۔

یا اللہ یا الرحمٰن۔

اس کے ساتھ ساتھ چاہے ایک روپیہ یا اس سے زائد جیسا کہ گنجائش ہو اللہ کی راہ میں خیرات کرنا اپنا کم و بیش روزانہ کا معمول بنالیں۔ ذیل میں ایک نقش تحریر ہے۔ اس کو شرف قمر یا جمعہ کے دن بعد از جمعہ زعفران سے تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں۔

بسم، اللہ، الرحمٰن، الرحیم

ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م

م ب ی س ح م ر ا ل ل ا ل ن ہ م ا ح ل ر

ر م ل ب ح ی ا س م ح ہ م ن ر ل ا ا ل ل

ل ر ل م ا ل ا ب ل ح ر ی ن ا م س ہ م ح

ح ل م ر ہ ل س م م ا ا ل ن ا ی ب ر ل ح
ح ح ل ل ر م ب ر ی ہ ا ل ن س ل م ا م ا
ا ح م ح ا ل م ل ل ر س م ن ب ل ر ا ی ہ
ہ ا ی ح ا م ر ح ل ا ب ل ن م م ل س ل ر
ر ہ ل ا س ی ل ح م ا م م ن ر ل ح ب ل ا
ا ر ل ہ ب ل ح ا ل س ر ی ن ل م ح م م ا
ا ا م ر م ل ح ہ م ب ل ل ن ح ی ا ر ل س
س ا ل ا ر م ا ر ی م ح ل ن ح ل ہ ل م ب
ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م

ردسحر' غیر مرئی اثرات و مخلوق

سحر زدہ فرد کے علاج کے لیے پہلے بھی اعمال تحریر کر چکا ہوں۔ تاہم کئی دفعہ عجیب عجیب مطالبات قارئین کی طرف سے آتے ہیں۔ ایسے ہی مطالبات میں سے ردسحر اور علاج سحر کے لیے مجرب اور زوداثر عمل کی بار بار درخواست کی جاتی ہے۔

حالانکہ یہ حقیقت ہے کہ جو کچھ بھی تحریر کرتا ہوں وہ موثر و مجرب ہوتا ہے اور ہر طرح کے شک سے بلاتر ہوتا ہے۔ ہاں یہ الگ بات ہے کہ عمل کو کس طرح اور کس جگہ استعمال کیا گیا اور عمل کرنے والے کی اپنی روحانی' عملیاتی اور واقعاتی حیثیت کیا ہے۔ کسی بھی عمل کے موثر ہونے میں یہ سب امور اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ بہرحال اس بحث سے قطع نظر ذیل میں ایک عمل تحریر کر رہا ہوں جو کہ گو آسان عملیات کے عنوان کے تحت ہے لیکن جو بھی اس کو کرے محتاط رویہ اختیار کرے کیونکہ یہ اپنے اثرات میں حتمی موثر عمل ہے جس کو درمیان میں کسی بھی حالت میں نہیں چھوڑنا چاہیے۔ کتنا بھی خوف محسوس کریں اور کتنا ہی ماحول متاثر کن اور خوف ناک ہو جائے اس کو تکمیلی شکل دینا لازم ہے۔

عمل کے لیے کچھ اشیاء درکار ہوں گی۔ ذیل میں ان کو تحریر کیے دیتا ہوں تمام تیاری کرکے عمل کے لیے بیٹھیں۔

کوئلہ: 1/2 کلو

زعفران: 7 تولے درجہ اول نقلی نہ ہو

پھول گلاب خشک: 7 تولے۔ پرانے نہ ہوں

برادہ صندل: 7 تولے اصل اور موٹا ہو

اگر: 7 تولے اصل ہو

گڑ: 7 تولے پرانا ہو

عمل سے پہلے ماسوائے کوئلہ کے تمام اشیاء کو ہلکا ہلکا کوٹ لیں اور آپس میں ملادیں۔ پھر جب عمل کے لیے تیار ہو تو نہا دھو کر باوضو حالت میں تمام عمل میں رہے۔ بعد غسل غیر استعمال شدہ کپڑے استعمال کرے۔ عمل وقت سے قبل کوئلے دھکائے۔ پھر ایسے وقت جب زائچہ وقت درست ہو یا کم از کم قمر حالت نحس میں نہ ہو اس وقت کو عمل کے لیے اختیار کرے۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ جس فرد پر اثرات ہوں اس کو سامنے بیٹھائے اور آیۃ الکرسی کی تلاوت شروع کرے اور اس بخور کو جو پہلے بنایا گیا ہے اونچی آواز میں تلاوت کے ساتھ کوئلوں پر آہستہ آہستہ ڈالتا رہے۔

خیال رہے اگر عمل کرنے والا فرد کمزور مزاج ہو تو بخور کو دوگنا بنا کر رکھے تاکہ طوالت عمل میں خاتمہ بخور سے گھبرانہ جائے۔ کیونکہ جوڑ رادہ مرا۔

پڑھائی کے دوران جو بھی صورت حال پیش آئے متاثرہ شخص (سحر زدہ) جتنا بھی شور مچائے یا گفتگو کرے اس کا جواب نہیں دینا صرف پڑھائی پر توجہ دینی ہے اور بخور جلائے رہنا ہے۔ یہاں تک کہ سحر زدہ شور و غل کرنے

کے بعد نارمل حالت میں آ جائے۔

پس جب اس بات کا یقین ہو جائے کہ فرد سے اثر ختم ہو گیا ہے اور اب وہ نارمل ہے تو پڑھائی اور بخور بند کر دو۔ یہاں تک عمل ختم ہوا۔ بعد میں سحر زدہ اور اپنی جانب سے کوئی جاندار کسی ضرورت مند کو بطور صدقہ اللہ واسطہ لازم دو تا کہ نحوست و رجعت عمل یا خود عمل کے کسی بھی قسم کے اثرات معمول یا عامل پر واقع نہ ہوں۔

عمل مکمل ہونے کے فوراً بعد درج ذیل نقش لوح چاندی پر کندہ کر کے سائل کو استعمال کرنے کے لیے دیں۔

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم	واحد	حفیظ	رب	اعوذ	بک من	ھمزت
اللہ	الرحمٰن	الرحیم	واحد	حفیظ	رب	اعوذ	بک من	ھمزت	الشیطین
الرحمٰن	الرحیم	واحد	حفیظ	رب	اعوذ	بک من	ھمزت	الشیطین	واعوذ بک
الرحیم	واحد	حفیظ	رب	اعوذ	بک من	ھمزت	الشیطین	واعوذ بک	رب ان
واحد	حفیظ	رب	اعوذ	بک من	ھمزت	الشیطین	واعوذ بک	رب ان	یحضرون
حفیظ	رب	اعوذ	بک من	ھمزت	الشیطین	واعوذ بک	رب ان	یحضرون	حفیظ
رب	اعوذ	بک من	ھمزت	الشیطین	واعوذ بک	رب ان	یحضرون	حفیظ	واحد
اعوذ	بک من	ھمزت	الشیطین	واعوذ بک	رب ان	یحضرون	حفیظ	واحد	بسم
بک من	ھمزت	الشیطین	واعوذ بک	رب ان	یحضرون	حفیظ	واحد	بسم	اللہ
ھمزت	الشیطین	واعوذ بک	رب ان	یحضرون	حفیظ	واحد	بسم	اللہ	الرحمٰن
الشیطین	واعوذ بک	رب ان	یحضرون	حفیظ	واحد	بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم

اثر اگر فرد کی بجائے گھر کی کسی خاص جگہ یا کمرے وغیرہ میں ہو تو یہی عمل مقررہ وقت اور طریقہ کار سے مسلسل تین دن متاثرہ کمرہ میں کریں اور مندرجہ بالا نقش کو اس متاثرہ کمرے میں کسی اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔

خیال رہے یہ ایک موثر و مجرب اور تیزی سے کام کرنے والا خصوصی عمل ہے۔ سو اس کو بیان کئے ہوئے طریقہ کار کے مطابق کریں اور بات اپنی عقل سے تبدیل نہ کریں ویسے ہی کریں جیسے لکھا گیا ہے۔ بخور بھی مکمل اور طریقہ کار کے مطابق استعمال کریں۔ بخور کے وزن میں کمی بیشی نہ کریں اور نہ ہی گھٹیا اور سستے بخور استعمال کریں۔ یہ عمل کا حصہ ہیں اور ان میں ملاوٹ یا ناقص ہونا عمل کی اثر پذیری کو متاثر کرے گی۔ اور اس طرح محنت بھی ہوگی اور رزلٹ بھی نہ نکلے گا۔ جس قدر توجہ اور دیئے گئے طریقہ کار کی پابندی کریں گے اسی قدر کامیابی کے امکان زیادہ ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

شادی کے مسائل

رشتہ اور شادی کے حوالے سے جو بھی مسئلہ ہو یعنی رشتہ نہ آتا ہے یا آ کر جواب ہو جاتا ہو یا رشتہ و شادی میں بلاوجہ رکاوٹ ہو یا ایسے ہی کسی دیگر مسئلہ کا شکار ہوں تو درج ذیل عمل کریں۔

جمعرات سے بعد عشاء درج ذیل عمل روزانہ تین تسبیحوں کی تعداد میں پڑھ لیں:-

''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا اللہ یا واسع یا ودود یا جامع''

انشاء اللہ جو بھی شادی وغیرہ کا مسئلہ ہوگا حل ہوگا۔

ذیل میں ایک نقش دیا جا رہا ہے۔ جن کے لیے ممکن ہو اس کو چاندی پر کندہ کر کے استعمال میں لائیں یہ نقش اگر شرف یا اوج قمر و زہرہ کے وقت تحریر کر لیں تو زیادہ بہتر ہے۔ یہ اوقات آپ راہنمائے عملیات اور خالد روحانی جنتری سے دیکھ سکتے ہیں۔

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
اللہ	الرحمٰن	الرحیم	لطیف
الرحمٰن	الرحیم	لطیف	واسع
الرحیم	لطیف	واسع	ودود
لطیف	واسع	ودود	جامع

R.A.003A

مساج اور صحت

مساج اور صحت

مالش یا مساج ایک قدیم فن ہے۔ پرانے وقتوں میں مرد اور عورتیں کثرت سے اس کا استعمال کرتے تھے لیکن وقت گزرنے کے ساتھ اس میں کمی واقع ہوگئی لیکن اکیسویں صدی میں مساج ایک مقبول عام اور موثر طریقہ علاج بن گیا ہے۔ مغرب میں مالش یا مساج کا فن باقاعدہ سائنس کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی مقبولیت کی وجہ یہ ہے کہ مساج کرنا بہت آسان ہوتا ہے اس کے لیے کسی خاص سپیشلسٹ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ البتہ مساج کا طریقہ کار اب تبدیل ہوگیا ہے اور ہر علاقے ہر ملک میں اسے مختلف انداز میں اپنایا جارہا ہے۔

مساج یا مالش کے ذریعے دن بھر کی تھکن اور کسی قسم کی ذہنی ٹینشن باآسانی دور ہوجاتی ہے۔ اور انسان کے نہ صرف جسمانی اعضاء بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں بلکہ وہ ذہنی طور پر بھی پرسکون ہوجاتا ہے۔

تیل کے ذریعے مساج

پہلے وقتوں میں مختلف تیلوں کو مالش کے لیے استعمال کیا جاتا تھا اور ہر تیل کی افادیت کا نظریہ مختلف تھا لیکن وقت گزرنے کے ساتھ یہ تمام نظریات بھی تبدیل ہوتے گئے اور آج ان تیلوں کی آمیزش مساج کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ مالش کے لیے عموماً دھنیے، سرسوں، چنبیلی، لیونڈر کے تیل استعمال کیے جاتے ہیں۔

اروما تھراپی

مساج کے اس طریقے میں خوشبو کے ذریعے مساج کے اثر کو بڑھایا جاتا ہے۔ مختلف تیلوں کی خوشبو جسم پر مثبت اثرات مرتب کرتی ہیں، اگرچہ یہ خوشبوئیں ہلکی یا تیز ہوسکتی ہیں لیکن ان کے اثرات دیر تک محسوس کیے جاسکتے ہیں، کیونکہ یہ جسم پر اچھا تاثر چھوڑتی ہیں۔ حاملہ خواتین کے لیے یہ مساج بہت مفید ہے۔

غذائی اشیاء

بہت سی غذائی اشیاء چہرے کا مساج کرنے میں استعمال کی جاتی ہیں جن کی وجہ سے چہرہ تر و تازہ اور خوشگوار تاثر پیش کرتا ہے۔ جیسے شہد کا مساج، انڈے کا مساج، لیموں کا مساج۔ مختلف پھلوں کے رس بھی مساج میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔

کریمیں اور لوشن

نئی صدی کے نئے تقاضوں نے مالش یا مساج کرنے کے لیے نئی ایجادات متعارف کرائیں اور آج مختلف کمپنیوں کی تیار کردہ کریمیں اور لوشن بھی مساج کے لیے خاص طور پر استعمال کیے جاتے ہیں جن کا زیادہ رواج بیوٹی پارلرز میں ہے۔ معروفیت کے باعث بہت سی خواتین ان کریموں سے مساج کو ترجیح دیتی ہیں۔

مساج اور لمس

انسانی جسم کے لیے لمس یا چھونے کا احساس بہت اہم ہوتا ہے اسے مساج کی ہی قسم سمجھا جاتا ہے۔

پاؤں یا ہاتھ کا مساج جسمانی قوت کی بحالی کے لیے موثر ہوتا ہے یہ دونوں اعضاء دراصل Reflexolog Points ہیں یعنی یہ دباؤ کے دو مقامات ہیں جو اعصاب کے ذریعے جسم کے مختلف حصوں کو متحرک کرتے ہیں۔ مساج کی وجہ سے دوران خون اور ہضم کا نظام بہتر ہوتا ہے اور انسانی جلد خوبصورت ہو جاتی ہے۔ پیٹھ کا مساج کرنے سے جسم پر صحت افزاء اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ حکیم بوعلی سینا کے مطابق مساج کا مقصد جسمانی عضلات میں سے ایسے غیر ضروری اور (ردی) خام مادوں کو نکالنا ہے جو ورزش کے ذریعے خارج نہیں ہو پاتے، عموماً خواتین صرف ہاتھوں اور پاؤں کی خوبصورتی برقرار رکھنے کے لیے مساج کے عمل سے گزرتی ہیں۔ جبکہ مساج کی ضرورت باقی ماندہ جسمانی اعضاء کو بھی ہوتی ہے۔ نومولود بچوں کے جسم کا بھی مساج کرنا چاہیے ایسا کرنے سے ان کے اعصاب میں مضبوطی اور قوت پیدا ہوتی ہے۔ اور جسمانی اعضاء کی بڑھوتری کا عمل شروع ہوجاتا ہے۔ لیکن مساج کے لیے استعمال کیے جانے والے تیل، لوشن اور کریموں سے اپنی جلد کی مطابقت کو مدنظر ضرور رکھیں، کہیں ان کی وجہ سے آپ کی جلد متاثر نہ ہو اور الرجی کا باعث بن جائے۔ بچوں کے پیٹ یا پیٹھ پر آہستہ آہستہ مساج کرنا درد قولنج کے لیے مفید ہوتا ہے۔

جدید دور میں مساج صرف تیل تک محدود نہیں رہا، بلکہ مختلف طریقے اپنا کر جسم کو توانائی اور سکون مہیا کیا جاتا ہے اور مالش یا مساج کو زندگی کے ہر اسٹیج میں اپنایا جاتا ہے۔ یوں یہ قدیم طرز علاج جدید طریقوں سے آراستہ کردیا گیا ہے۔

[redacted]

سید عرفان احمد

انگلیوں میں چھپے صحت کے راز

سائنس دانوں نے اپنی تحقیقات کے ذریعے سے یہ معلوم کیا ہے کہ انسانی ہاتھ کی شکل اور ساخت اس کے آئندہ کے لیے صحیح خطرات کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ گویا اس طرح انگلیوں اور ہاتھوں کی مدد سے کسی شخص میں مرض مثلاً حملہ قلب یا چھاتی کے سرطان کا اندازہ لگانا ممکن ہے۔

اس موضوع پر ہونے والی مختلف تحقیقات سے پتا چلا ہے کہ انگلیوں کی لمبائی، موٹائی اور ہاتھوں کی مجموعی ساخت کے ذریعے سے کئی چھوٹے بڑے امراض کے بارے میں معلوم کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ کے بائیں ہاتھ کی انڈیکس فنگر (Index Finger انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی) رنگ فنگر (Ring Finger- چھنگلیا کے برابر والی انگلی جس میں عموماً انگوٹھی پہنی جاتی ہے) سے لمبی ہے تو آپ کے لیے حملہ قلب یا چھاتی کے سرطان کا خطرہ زیادہ ہے۔

انڈیکس فنگر کی زیادہ لمبائی عورت میں باروری کی زیادہ اور مرد میں باروری کی کم صلاحیت کی بھی علامت ہے۔

لیکن اگر رنگ فنگر، انڈیکس فنگر سے لمبی ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ ایسے فرد میں بائیں ہاتھ سے کام کرنے، ہم جنس پرستی اور موسیقی کی طرف زیادہ رجحان ہوگا، اور یہ تناسب جتنا زیادہ ہوگا، یہ رجحان بھی اتنا ہی زیادہ ہوگا۔

برطانوی جریدے ”نیو سائنٹسٹ“ میں اس حوالے سے یہ بات کہی گئی ہے کہ انسان میں کسی مرض کے امکان کا تعلق دوران حمل رحم میں اس پر ہارمونوں کے اثرات سے ہوتا ہے۔ حمل کے دوران نمو پذیر جنین میں دماغ، دل اور جنسی اعضا کی طرح انگلیاں بھی ابتداء میں بن جاتی ہیں۔ یونیورسٹی آف لیورپول کے ڈاکٹر جان میننگ کے بقول رحم میں ٹیسٹوسٹیرون ہارمون کی کثرت کی وجہ سے رنگ فنگر لمبی ہو جاتی ہے۔ جب کہ ایسٹروجین ہارمون کی کثرت کی وجہ سے انڈیکس فنگر لمبی ہو جاتی ہے۔

انگلیوں کی سائنس کیا کہتی ہے؟

دونوں انگلیوں کی لمبائی کا تناسب زندگی بھر یکساں رہتا ہے۔ اس طرح گویا یہ انگلیاں جنینی رکاز (Foetal Fossil) کا کام کرتی ہے یعنی ہمیں انگلیوں سے پتا چلتا ہے کہ رحم میں ہم نے کیسی زندگی گزاری۔ ڈاکٹر میننگ کا کہنا ہے کہ دوران حمل جنین کی نمو ایک طرح کا بلیک بکس ہے (جیسا ہوائی جہاز میں ہوتا ہے) اور ان انگلیوں سے اس بلیک بکس کو کھنگالا جا سکتا ہے۔

امراض قلب اور چھاتی کا سرطان، دونوں کا تعلق زنانہ ہارمونوں ایسٹروجین اور پروجسٹرون کی بلند سطح سے ہے۔ ڈاکٹر میننگ نے چھاتی کے سرطان سے متعلق کلینک میں 118 خواتین کا انٹرویو کیا اور یہ دیکھا کہ جن خواتین کی بائیں ہاتھ کی انڈیکس فنگر جتنی لمبی تھی، ان میں اتنی جلد رسولی بنی۔ اس طرح ڈاکٹر میننگ نے 54 مرد موسیقاروں کی انگلیاں دیکھیں اور اس پر یہ انکشاف ہوا کہ ان تمام موسیقاروں کی رنگ فنگر بہت لمبی تھی۔ ان میں سے بھی جو سب سے اچھے موسیقار تھے، ان میں دیگر موسیقاروں کے کہیں زیادہ ٹیٹوسٹیرون ہارمون تھا۔

کیلی فورنیا میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق انگلیوں کی لمبائی کے تناسب کا ہم جنس پرستی سے بھی تعلق ہے۔ رنگ فنگر کے مقابلے میں چھوٹی انڈیکس فنگر رکھنے والے مردوں اور عورتوں میں یہ رجحان زیادہ پایا جاتا ہے۔

ہاتھوں کی شکل اور سائز کا انسان کی باروری کی صلاحیت (Fertility) سے بھی تعلق ہے۔ 1988ء میں ڈاکٹر میننگ نے دریافت کیا کہ بھدے اور ناموزوں شکل کے ہاتھوں والے مردوں کے مادہ حیات میں کرم منی کی تعداد سب سے کم تھی۔ ڈاکٹر میننگ نے مذکورہ تحقیق سے یہ نتیجہ نکالا کہ ہاتھ جتنا بھدا ہوگا اس مرد میں کرم منی کی تعداد اتنی کم ہوگی۔

عورتوں میں انڈیکس فنگر اور رنگ فنگر کی لمبائی تقریباً یکساں ہوتی ہے، مگر مردوں میں انڈیکس فنگر کے مقابلے میں رنگ فنگر کافی لمبی ہوتی ہے۔ اس نظریے کے مطابق لمبائی کا یہ تناسب جتنا زیادہ ہوگا، مردانہ

خصوصیات اتنی ہی زیادہ ہوں گی۔

ڈاکٹر میننگ اور پروفیسر سیمن بیرن مل کر انگلی کی لمبائی اور نونہالوں میں معائنہ نفس (Autism) کے درمیان تعلق کا جائزہ بھی لے رہے ہیں۔ انہوں نے معائنہ نفس سے متاثر 49 بچوں اور ایسپرگر سنڈروم سے کچھ متاثر 23 بچوں کی انگلیوں کے تناسب کا جائزہ لیا اور اس تناسب کا صحت مند بچوں کی انگلیوں کی لمبائی سے موازنہ کیا۔ ماہرین نے معلوم کیا کہ معائنہ نفس میں مبتلا بچوں کی انگلیوں میں مردانہ پن کافی نمایاں تھا، جب کہ ایسپرگر سنڈروم (Asperger Syndrome) سے متاثر بچوں میں یہ تناسب معائنہ نفس اور صحت مند بچوں کی انگلیوں کی تناسب کے درمیان تھا۔

285 بچوں پر کیے گئے ایک مطالعے سے یہ بھی پتا چلا کہ لمبی رنگ فنگر رکھنے والے بچوں میں بائیں ہاتھ سے کام کرنے کا رجحان زیادہ تھا۔ یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ جن مردوں کی رنگ فنگر انڈیکس فنگر سے زیادہ لمبی ہوتی ہے ان میں جنس کی طرف میلان زیادہ ہوتا ہے۔

سائنس دان اس بات کی کھوج میں لگے ہوئے ہیں کہ انگلیاں کیوں کر امراض کی نشاندھی کرتی ہیں، تاہم فی الحال ان کا خیال یہ ہے کہ چونکہ رحم مادر میں حمل قرار پانے کے بعد ابتداء ہی میں دماغ، دل وغیرہ کے ساتھ انگلیاں بھی بن جاتی ہیں، اس لیے رحم مادر میں موجود مختلف ہارمونوں کے اثر سے انگلیاں مخصوص ساخت اختیار کر لیتی ہیں۔ یہی ہارمون ہمارے جسم پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں اور مختلف امراض میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

یہ اپنی طرز کی ایک نئی اور منفرد تحقیق ہے جس پر ابھی کافی جستجو اور محنت کی ضرورت ہے۔

بلند فشار خون کا علاج غذا سے کیجئے

بلند فشار خون یا ہائی بلڈ پریشر خطرناک اور مہلک مرض ہے۔ یہ ایسا موذی مرض ہے جس کی علامت برسوں تک ظاہر نہیں ہوتیں اور پتا اس وقت چلتا ہے جب پانی سر سے گزر چکا ہوتا ہے۔ اس کے مہلک اثرات دل و دماغ ہی پر نہیں بلکہ گردوں، پھیپھڑوں اور آنکھوں پر بھی پڑتے ہیں اور ان میں سے کسی ایک کے متاثر ہونے سے زندگی بھی متاثر ہوتی ہے۔

بلند فشار خون دراصل شریانوں پر خون کے غیر معمولی اور مستقل دباؤ کا نتیجہ ہوتا ہے۔ یہ شریانوں کے سکڑنے یا تنگ ہونے کی وجہ سے یا ان تنگ شریانوں میں دوران خون بڑھ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

> اپنی غذاؤں میں مناسب تبدیلی کر کے بلند فشار خون کے مسئلے پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

فشار خون کی دوائیں وقتی اور غیر فطری طور پر فشار خون کو کم تو کر دیتی ہیں، لیکن ان دواؤں کے مضر اثرات بھی ہوتے ہیں جیسے سر کا درد، مستقل تھکاوٹ کا احساس، چکر، قبض اور بے خوابی۔

وہی محققین اور معالجین جو ان دواؤں کی ریسرچ میں پیش پیش تھے، اب غذا سے فشار خون کا علاج کرنا چاہتے ہیں، کیوں کہ ریسرچ سے ہی یہ ثابت ہوا کہ مختلف غذائیں کھانے سے فشار خون پر اثر پڑتا ہے جیسے اناج، پھل، سبزیاں زیادہ، گوشت کم مقدار میں، دودھ کی بنی ہوئی چیزیں اور گھی اور شیرینی بالکل نہیں۔

غذائیں جو فشارِ خون کم کرتی ہیں

اجوائن

ڈاکٹر ولیم ایلیٹ نے جن کا تعلق یونیورسٹی آف شکاگو سے ہے، کافی تحقیق کے بعد یہ معلوم کیا کہ اجوائن میں ایک جز ۳ بیوٹائل فتھلائڈ ہے جو فشار خون کم کرتا ہے۔ یہی جز اجوائن کی خوشبو کا ذمہ دار ہے۔ اسی مہک سے دماغ کی شریانیں کھل جاتی ہیں، خصوصاً جو لوگ ذہنی دباؤ (Stress) کا شکار ہوتے ہیں ان کا فشار خون کم ہو جاتا ہے۔ آج کل کی تیز رفتار دنیا میں ہر ذی شعور ذہنی دباؤ کے زیر اثر ہے۔

لہسن

لہسن بھی ایک دیرینہ اور آزمودہ نسخہ ہے۔ اس

کے دو جوے روزانہ کھانے سے نشیبی فشار خون کم ہوجاتا ہے۔ لہسن کا اثر شریانوں کو سکڑنے سے روکتا ہے۔ لہسن کی کارکردگی ان لوگوں پر جلدی واضح ہو جاتی ہے جن کا فشار خون معمولی بڑھا ہوا ہو۔

پیاز

اجوائن کی طرح پیاز میں بھی ۳ بیوٹائل فتھلائڈ ہوتا ہے جو فشار خون کو قابو میں رکھتا ہے۔ اس میں پروسٹا گلینڈن بھی ہوتا ہے جو فشار خون کو نارمل رکھتا ہے۔ لہسن اور پیاز کچے یا پکے ہوئے دونوں طرح صحت کے لیے بہت مفید ہیں، لیکن کچا لہسن زیادہ مفید و موثر ہوتا ہے۔

مچھلی

سامن، سرمئی، سارڈین، ہیرنگ اور ٹونا میں اومیگا ۳ روغنی تیزاب (فیٹی ایسڈ) پایا جاتا ہے۔ تحقیق سے یہ پتا چلا ہے کہ اس جز اور انڈرال (Inderal) کے اثرات دل اور فشار خون پر یکساں ہوتے ہیں لہذا ہفتے میں کم از کم دو بار سمندری مچھلی کھانے سے فشار خون پر اچھا اثر پڑتا ہے۔

موسمبی یا کینو

روزانہ دو تین کینو کھانے سے بھی فشار خون کنٹرول میں رہتا ہے۔ کینو میں موجود حیاتین ج (وٹامن سی) بھی قلب اور فشار خون کے لیے ضروری اور مفید ہے۔ ریسرچ سے یہ ثابت ہوا ہے کہ زیادہ مقدار میں حیاتین ج (تقریباً ایک ہزار ملی گرام) کھانے سے فشار خون کم ہوتا ہے۔ یہ حیاتین کینو اور موسمبی کے علاوہ لیموں، ٹماٹر، امرود، پپیتا اور اسٹرابیری میں پایا جاتا ہے۔

زیتون کا تیل

غذا میں زیتون کا تیل شامل کرنے سے بھی فشار خون کم کیا جاسکتا ہے۔ اسٹین فرڈ یونیورسٹی میں درمیانی عمر کے بلند فشار خون کے مریضوں کو غذا میں تین بڑے چمچے زیتون کے تیل کے دیے گئے۔ تحقیق سے یہ ثابت ہوا کہ ان کا نشیبی فشار خون ۹ پوائنٹ اور بلند فشار خون ۶ پوائنٹ کم ہوا۔

نمک

نمک کا استعمال کم کرنا چاہیے اور ریشے (فائبر) والی قدرتی غذائیں زیادہ کھانی چاہئیں۔

بلند فشار خون یا ہائی بلڈ پریشر خطرناک اور مہلک مرض ہے۔ یہ ایسا موذی مرض ہے جس کی علامات برسوں تک ظاہر نہیں ہوتیں اور پتا اس وقت چلتا ہے جب پانی سر سے گزر چکا ہوتا ہے۔ اس کے مہلک اثرات دل و دماغ ہی پر نہیں بلکہ گردوں، پھیپڑوں اور آنکھوں پر بھی پڑتے ہیں اور ان میں سے کسی ایک کے متاثر ہونے سے زندگی بھی متاثر ہوتی ہے۔

ڈبوں اور کاغذوں میں پیک تیار شدہ غذائیں صحت کے لیے مضر ہیں۔ ایسی غذاؤں کو دیر تک محفوظ رکھنے کے لیے ان میں نمک زیادہ مقدار میں شامل کیا جاتا ہے۔

پوٹاشیم

پوٹاشیم بھی فشار خون کم کرتا ہے۔ یہ معدنی نمک، کیلے، آلو، سبزیوں، آڑو، بادام، آلو بخارے، سویا اور ٹماٹر میں ہوتا ہے۔ ان میں سے کسی ایک چیز کا روزانہ استعمال بہت ضروری ہے۔

کیلشیم

کیلشیم کی کمی بھی فشار خون کو بڑھا سکتی ہے۔ دودھ اور دودھ کی بنی ہوئی چیزوں کا استعمال یہ کمی پوری کر سکتا ہے۔ انجیر اور سویابین میں بھی کیلشیم پائی جاتی ہے۔

میگ نیزئیم

میگ نیزئیم بھی ایک کارآمد معدنی نمک ہے، اور یہ اناج، میوے، پھلیوں اور دالوں کے علاوہ دودھ اور گوشت میں بھی پایا جاتا ہے۔ تحقیق سے ثابت ہوا کہ جس طرح نمک اور گھی یعنی روغن دار کھانوں کے استعمال سے فشار خون بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح صحیح مقدار میں مذکورہ بالا غذاؤں کے استعمال سے فشار خون کنٹرول کیا جاسکتا ہے، لہذا صحت مند زندگی کے لیے مذکورہ بالا غذائیں اعتدال سے کھائیے۔

[redacted]

طب نبوی

قسط3

مکھی کے زہر سے شفا

علاج:

نسائی نے ابوسعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کھانے میں اگر مکھی گر جائے تو اُس کھانے میں مکھی کو غوطہ دے دو کیونکہ اس کے ایک پر میں زہر ہے اور دوسرے میں شفا ہے اور مکھی کی عادت ہے کہ وہ پہلے زہر والے پر ہی ڈبوتی ہے، اس حدیث کو ابوداؤد نے بھی حضرت ابوہریرہؓ سے نقل کیا ہے۔

فائدہ:

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مکھی کیونکہ زہر والا پر پہلے ڈبوتی ہے اس لیے غوطہ دے کر دوسرا پر بھی ڈبو دیا جائے تا کہ اعتدال قائم ہو کر زہر بے اثر ہو جائے۔

"طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم" صحت و علاج کے حوالے سے ایک خاص اور نمایاں موضوع ہے۔ مضامین کا یہ سلسلہ قرآنی آیات اور احادیث نبوی ﷺ کے حوالے سے راہنمائی کرے گا۔

کھانے پینے میں زہر سے حفاظت

علاج:

کنزالعباد میں لکھا ہے کہ جب کوئی شخص کچھ کھائے یا پیئے تو یہ دعا پڑھ لے اس دعا کی برکت سے کھانے کے مضر اثرات سے محفوظ رہے گا۔

دعا یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ. بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

ترجمہ: کھانا شروع کرتا ہوں میں ایسے اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے اور ایسے نام کے ساتھ جو زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ ہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔

اس دُعا کے متعلق دلچسپ حکایت

روایت ہے کہ ابومسلم خولانی کی ایک لونڈی تھی اس نے اپنے مالک کو کئی بار زہر دیا، لیکن اس پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ کافی مدت گزرنے کے بعد لونڈی نے مالک سے کہا کہ میں نے تم کو کئی بار زہر دیا لیکن تم پر کچھ بھی اثر نہ ہوا اس کا کیا سبب ہے۔ مالک نے پوچھا کہ تو نے مجھے زہر کیوں دیا تھا؟ اس نے کہا کہ اس لیے کہ تم بوڑھے ہو گئے ہو اور مجھے بڈیاں پسند نہیں ہیں۔ مالک نے کہا کہ میں ہمیشہ یہ پاک کلمات اپنے ہر کھانے پینے کی چیز پر پڑھ کر کھاتا ہوں اسی کی برکت سے میں زہر سے محفوظ رہا اور ساتھ ہی اس لونڈی کو آزاد کر دیا۔

ہاضمے کا علاج

علاج:

ترمذی اور ابوداؤد میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گوشت کو چھری یا چاقو سے کاٹ کر نہ کھایا کرو کیونکہ یہ عجمیوں کا طریقہ ہے، بلکہ گوشت کو دانتوں سے کاٹ کر کھانا چاہیے اس لیے کہ بچاؤ خوب کرتا ہے (بدہضمی سے) اور دانتوں سے کھانے میں

ہاضمہ جلد ہوتا ہے"۔

دانت کی تکلیف کا علاج

علاج:

ابونعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ عبداللہ ابن عمرؓ نے کہا کہ خلال نہ کرنے سے دانت کمزور ہو جاتے ہیں اور بعض روایات میں یہ بھی ہے کہ خلال نہ کرنے سے فرشتے بیزار ہو جاتے ہیں اور ان کو تکلیف ہوتی ہے۔

علاج ایضاً:

کتاب الطب میں قبیصہ بن ذویب سے روایت ہے کہ رسول اللہ



صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ آس کی اور خوشبو والی لکڑی سے خلال نہ کیا کرو کیونکہ میں یہ بات پسند نہیں کرتا کہ جذام لاحق ہو جائے۔ بعض کتابوں میں ہے کہ حب آلاس کی لکڑی کو آس کہا جاتا ہے۔ واللہ اعلم۔

فائدہ:

اور علماء نے لکھا ہے کہ مندرجہ ذیل لکڑیوں سے خلال کرنا مضر ہے اور یہ خطرہ ہے کہ کہیں کیڑا نہ لگ جائے۔ مضر لکڑیاں یہ ہیں جیسے انار، بانس، قلم بنانے کا نیزہ اور میوہ والی لکڑی جیسے امرود، ناشپاتی، سیب، انجیر، منقی، کشمش وغیرہ اور سونا، چاندی، تانبہ، پیتل وغیرہ سے بھی خلال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ان چیزوں سے منہ میں بدبو پیدا ہوتی ہے۔ خلال کے لیے سب سے بہتر وہ لکڑیاں ہیں جو تلخ ہوتی ہیں۔ واللہ اعلم۔

کھانے پینے میں بے برکتی

علاج:

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھانے میں پھونک مارنے سے برکت جاتی رہتی ہے۔ یہ روایت کنزالعباد میں نقل کی گئی ہے۔

کم کھانے کے فوائد

علاج:

کتاب الطب میں ابونعیم نے لکھا ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پیٹ سے زیادہ بڑا برتن اللہ تعالیٰ نے کوئی پیدا نہیں کیا۔

انسان کو چاہیے کہ جب کھائے تو اس کے تین حصے اس طرح کرے کہ ایک حصہ کھائے۔ ایک حصہ پیٹ کا پانی کے لیے رکھے اور ایک حصہ سانس کی آمدورفت کے لیے چھوڑ دے۔

فائدہ:

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر کسی کی خوراک تین پاؤ کے برابر ہے تو اس کو ایک پاؤ کھانا چاہیے تاکہ تندرستی قائم رہے اور حقیقت یہی ہے کہ کم کھانے کے بے شمار فوائد ہیں جن میں سے چند یہ ہیں۔

☆ عام تندرستی بہتر رہتی ہے۔
☆ حافظہ اور عقل تیز ہوتی ہے۔
☆ ضرورت سے زیادہ نیند نہیں آتی۔
☆ سانس آسانی سے آتا ہے۔
☆ نماز میں کاہلی اور نیند نہیں آتی۔

زیادہ کھانے کے نقصانات

زیادہ کھانے سے بہت امراض پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً بدہضمی اور ہیضہ کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اسی لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈکار سے سخت نفرت تھی، فرماتے تھے کہ اتنا زیادہ کیوں کھاتے ہو۔ دوسرا نقصان زیادہ کھانے کا یہ ہے کہ عبادت میں لذت نہیں رہتی اور اولاد کند ذہن پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکمت کی بات سے ایسا آدمی محروم رہتا ہے۔ مطالعہ میں دل نہیں لگتا، اور ایسے آدمی میں شفقت نہیں رہتی اور وہ سب کو اپنے ہی جیسا پیٹ بھرا سمجھتا ہے، نیک لوگ مسجد کی طرف جاتے ہیں تو اس کا رخ پاخانے کی طرف ہوتا ہے۔

مٹی کھانے کے نقصان

علاج:
ابونعیم نے کتاب الطب میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص مٹی کھاتا ہے تو گویا وہ خودکشی کرتا ہے۔ جامع کبیر میں حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ تم مٹی کبھی نہ کھانا کیونکہ اس میں تین ضرر ہیں، ایک ہمیشہ کی بیماری، دوسرے پیٹ بالکل خراب ہو جاتا ہے، تیسرے انسان کی رنگت پیلی ہو جاتی ہے۔

گوشت کھانے کے فوائد

علاج:
کتاب الطب میں ابونعیم نے حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ گوشت تمام سالنوں کا سردار ہے دنیا اور آخرت میں، اور کتاب الطب میں حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ اے لوگو گوشت کو اختیار کرو اور گوشت خوب کھایا کرو۔ کیونکہ گوشت کھانے سے حلق اچھا رہتا ہے اور رنگ کو صاف کرتا ہے اور پیٹ گھٹاتا ہے، یعنی گوشت کھانے والے کی توند نہیں نکلتی۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص چالیس روز تک گوشت نہ کھائے اس کا حلق بڑا ہو جاتا ہے اور کتاب الطب ہی میں حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گوشت کھانے کے وقت دل کو فرحت ہوتی ہے۔

بدن کی کمزوری کا علاج

علاج:
ابونعیم نے لکھا ہے کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے حضور بدن کے ضعف کی شکایت کی۔ جواب ملا کہ شیر میں گوشت پکا کر کھایا کرو۔

انجیر کے فوائد

علاج:
جامع کبیر میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انجیر کھانے سے آدمی مرض قولنج سے محفوظ رہتا ہے۔

فائدہ:
علماء نے لکھا کہ انجیر کے بہت سے فائدے ہیں، مثلاً لطیف اور زود ہضم ہے طبیعت میں نرمی پیدا کرتا ہے۔ سودا کو پسینہ کے ذریعہ خارج کرتا ہے۔ سُدے کھول کر نکالتا ہے۔ اور بعض احادیث میں ہے کہ انجیر کھایا کرو، کیونکہ یہ بواسیر کے لیے مفید ہے اور درد نقرس میں فائدہ دیتا ہے۔ امام علی موسیٰ رضا فرماتے ہیں کہ انجیر کھانے سے منہ کی بدبو جاتی رہتی ہے، اور سر کے بال دراز کرتا ہے۔ قولنج کے لیے مفید ہے۔

زیتون اور اس کے تیل کے فوائد

علاج:
ابونعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے علیؓ زیتون کھایا کرو اور اس کے تیل کی مالش کیا کرو۔ اس لیے کہ جو شخص روغن زیتون کی مالش کرتا ہے اس کے پاس چالیس روز تک شیطان نہیں آتا۔

فائدہ:
علماء لکھتے ہیں کہ زیتون میں اللہ تعالیٰ نے طرح طرح کے خواص اور فائدے رکھے ہیں۔ اگر اس کا اچار سرکہ میں ڈال کر کھائے تو معدہ قوی ہو جاتا ہے اور خوب بھوک لگتی ہے اور اس کے کھانے سے آدمی تندرست رہتا ہے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے، اور اگر زیتون کا مغز آٹے اور چربی میں ملا کر برص کی جگہ لگائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ برص جاتا رہے گا۔ اگر کوئی عورت اس کا شیرہ اپنے بدن کے اندر رکھ لے تو سیلان کو بند کر دیتا ہے۔ قولنج کے لیے بھی مفید ہے۔ اگر کوئی شخص زیتون سے کلی کرے تو دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ بچھو کے کاٹے پر لگانے سے اسی وقت ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔ اس کا تیل بالوں کو سیاہ کرتا اور سُدے کھول دیتا ہے۔ قبض کو دفع کرتا ہے اور زیتون کے ضماد سے درد سر جاتا رہتا ہے۔

جاری ہے............